جناب انوار حسین ہاشمی

پاکستان کو پہلے "سیکولر" اور پھر "عیسائی ریاست" بنانے کا منصوبہ

دنیا بھر کی سب سے بڑی عیسائی تنظیموں کے مشترکہ اہم ترین مشن "ورلڈ آپریشن" کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ اسلام ہے۔ ورلڈ آپریشن کیا ہے؟

☆ اٹھو اور دنیا پر غلبہ حاصل کرو۔

☆ مسیح کے لیے اسلام کو فتح کرو۔

☆ مسلمانوں کو مکمل سیکولر بنا کر عیسائیت میں داخل کرو۔

☆ مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کے لیے ان میں کوئی "لارنس آف عربیہ" پیدا کرو۔

ورلڈ آپریشن کا یہ مختصر سا چار نکاتی ایجنڈا ہے جس پر عیسائی دنیا اربوں ڈالر خرچ کر کے انتہائی منظم انداز میں تیزی سے عمل پیرا ہے اور عیسائی تنظیموں کی ورلڈ رپورٹوں کے مطابق ان کا سب سے بڑا ٹارگٹ اس وقت پاکستان ہے۔ اس کام کے لیے پاکستان میں عیسائی تنظیموں کا انتہائی خفیہ اور محتاط نیٹ ورک کام کیسے کر رہا ہے' اس بارے میں پہلی بار بڑے اہم انکشافات سامنے آئے ہیں۔ ان کا ذکر کرنے سے قبل اسلامی ممالک کی مشترکہ سیکرٹ سروس رپورٹوں کے چند اقتباسات دیکھ لیتے ہیں جن سے یہ حوصلہ پیدا ہوتا ہے کہ کم از کم کسی حد تک مسلمان اپنے مذہب کے خلاف عیسائیوں کے مذموم مقاصد پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ان رپورٹوں کے مطابق

"البانیہ یورپ کا غریب ترین اسلامی ملک ہے جسے اشتراکیوں کے پنجے سے رہائی ملنے کے بعد عیسائیوں کے قبضے میں دینے کی سازشوں کا منصوبہ سامنے آیا۔ بوسنیا کے مسلمانوں کے خلاف عیسائی قوتوں کی وحشیانہ کارروائیوں کے بعد دنیا نے عیسائیوں کے مقاصد دیکھ لیے ہیں۔ اس وقت پاکستان اور ایران' امریکی اور یورپی عیسائی قوتوں کا سب سے بڑا مشکل ترین ٹارگٹ ہیں۔ ایران کو وہ براہ راست سیکرٹ سروس اور جنگی حکمت عملی کے ذریعے تباہ کرنا

چاہتے ہیں۔ جبکہ پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنا کر اسے مکمل عیسائی ریاست بنانے کے منصوبے پر انتہائی منظم اور خفیہ طریقہ سے عمل ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں برطانیہ ان عیسائی تنظیموں کے رابطہ کا اہم مرکز ہے۔ یہ وہی برطانوی سامراج ہے جس نے اپنی اسلام دشمنی کی تسکین کے لیے مشرق وسطی میں اسرائیل کو وجود دیا۔ جس طرح روسی سامراج نے خلیج میں بہائی مسلک کی بنیاد ڈالی' اسی طرح اس برطانوی سامراج نے برصغیر میں قادیانی مذہب کی بنیاد رکھی اور سوڈان میں مہدویت کا فتنہ کھڑا کیا اور اب پاکستان میں بالواسطہ اور بلاواسطہ مذہبیت کو ختم کر کے پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنانے اور نئی نسل کو عیسائیت میں داخل کرنے میں مصروف ہیں تا کہ مستقبل میں اس اسلامی ریاست میں عیسائیت کی تعلیم و تبلیغ کے لیے میدان ہموار ہو جائے اور ورلڈ آپریشن کا سب سے بڑا ٹارگٹ حاصل کیا جائے۔

دنیا پر عیسائیت کی حکمرانی کے مقاصد لے کر ورلڈ آپریشن کے نام سے شروع کیے جانے والے اس مشن میں بعض مراحل ایسے بھی آتے ہیں جہاں پاکستان میں بعض عیسائی تنظیمیں یا عیسائی شخصیات امریکی سی آئی اے کے ایجنٹ کا کام بھی کرتے ہیں جن کے بارے میں بعض ایسی چیزیں باقاعدہ ریکارڈ پر موجود ہیں جن میں پاکستان میں موجود کچھ عیسائی تنظیموں نے اس بات پر سخت احتجاج ریکارڈ کرایا ہے کہ امریکہ اس خطے میں ذاتی مقاصد کے حصول کے لیے پاکستان میں عیسائی تنظیموں کو استعمال کر کے عیسائی مشن کو بدنام کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بعض ذمہ دار اداروں کی رپورٹوں میں یہ اعتراف کیا گیا ہے کہ امریکی سی آئی اے اور عیسائی تنظیمیں پاکستان میں وطن مخالف اور مذہب مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ نیز امریکہ ایران سے دشمنی کے نتیجہ میں ایران کو تنہا کرنے کے لیے پاکستان کو ناراض کرنا چاہتا ہے اور اس چیز کے خدشات بھی موجود ہیں کہ شیعہ سنی فسادات اور ایرانی شخصیات کے قتل میں دیگر تنظیموں کے علاوہ امریکی سی آئی اے کے ایجنٹوں کا ہاتھ بھی ہے۔ عیسائیت کے غلبہ کا مشن ویسے تو طویل عرصہ سے جاری چلا آرہا ہے لیکن اسے ورلڈ آپریشن کے نام سے تیزی اس وقت دی گئی جب افغانستان میں روس کی شکست واضح ہو گئی اور اسلامی بلاک کے وجود اور دنیا بھر میں اسلامی انقلابی تحریکوں کے خطرات عیسائیوں کو نظر آنے لگے۔ اس سلسلہ میں ۸۶-۱۹۸۵ء میں امریکہ' برطانیہ اور سنگا پور کے عیسائیوں کا اعلیٰ ماہرین پر مشتمل ایک وفد پاکستان آیا جنہیں پاکستان میں موجود ورلڈ آپریشن کے نمائندہ عیسائیوں کی مدد حاصل ہوئی اور انھوں نے پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ اور مسلمانوں کو عیسائی مذہب کی طرف راغب

کرنے کے لیے فضا اور حالات کا جائزہ لیا۔ پاکستان میں اس وقت عیسائیوں کی افرادی قوت کے بارے میں معلوم کیا گیا تا کہ ان صحیح اعداد و شمار کو مد نظر رکھ کر پاکستان میں عیسائیت کے غلبہ کے لیے آپریشن شروع کیا جائے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس ابتدائی رپورٹ میں جو برطانیہ ' سنگاپور اور امریکہ کے علاوہ دنیا بھر میں ورلڈ آپریشن کے دفاتر کو روانہ کی گئی' اس کی نمایاں سرخی یہ تھی کہ :

"مسلمان ممالک میں سے پاکستان عیسائیت کے لیے موزوں ترین ملک ہے۔"

☆ اس ابتدائی رپورٹ میں پاکستان کی کل آبادی ۹ کروڑ ۹۳ لاکھ دکھائی گئی ہے۔

☆ رپورٹ میں پاکستان میں شیعہ مسلک سے وابستہ کل آبادی کا ۲۷ فیصد دکھایا گیا ہے۔

☆ ۸۶-۱۹۸۵ء میں عیسائیوں کی تعداد ۸ لاکھ دکھائی گئی جبکہ اتنی ہی تعداد ایسے افراد کی درج کی گئی جو کسی نہ کسی صورت عیسائیت سے وابستہ ہیں۔

اس خفیہ رپورٹ کے کچھ حصول کا عکس زیر نظر سطور میں پیش کیا جا رہا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ عیسائی تنظیموں نے اس ابتدائی رپورٹ ہی میں اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان میں عیسائیت کے فروغ کی امید ظاہر کی۔ پاکستان میں عیسائیت کو تیزی سے پروان چڑھانے کے لیے دعائیہ کلمات استعمال کیے اور اپنے مشن کے بعض پہلوؤں کے لیے رپورٹ میں مخصوص کوڈ بھی استعمال کیے گئے۔ معلوم ہوا کہ بعد از آپریشن کے ہر پانچ سال بعد ایسی رپورٹ ارسال کی جاتی ہے جس میں پاکستان میں عیسائیوں کی بڑھتی ہوئی شرح اور بغیر نام ظاہر کیے عیسائیت سے وابستہ افراد کی تعداد بھی درج ہوتی ہے۔ اس مشن کی کامیابی کے لیے خاص طور پر لاہور میں گارڈن ٹاؤن' ماڈل ٹاؤن' گلبرگ' ٹاؤن شپ' ملتان روڈ' ٹمپل روڈ' وارث روڈ' میکلوڈ روڈ اور کئی دیگر جگہوں پر خاص مراکز میں کام ہو رہا ہے۔ چرچ سے ملحقہ دفاتر' پرائیویٹ بنگلوں میں عیسائی نمائندوں کے ہفتہ وار اجلاس ہوتے ہیں۔ ورلڈ آپریشن کو پاکستان میں کامیاب بنانے کے لیے براہ راست تربیت یافتہ افراد اور مشنوں کے علاوہ سالویشن آرمی' عیسائی ممالک کی امداد سے چلنے والی این جی اوز' پاکستان میں پوپ کے نمائندے' پادری اور بشپ' سالویشن آرمی کے عہدوں پر کام کرنے والی عیسائی شخصیات مصروف عمل ہیں۔ اس کے علاوہ بعض ایسی شخصیات جو مسلمان سے عیسائی ہوئی ہیں' وہ بھی لاہور میں مختلف مراکز میں عیسائیت کی تبلیغ میں دن رات مصروف ہیں اور اپنے مسلمان دوستوں کو عیسائیت کی طرف راغب کرنے میں ہر طرح کا لالچ دے کر مشن پر کام کر رہے

ہیں۔

پاکستان یونین آف سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس

عیسائیت کے مشن کے لیے پاکستان میں کام کرنے والی سب سے بڑی این جی او ہے جس پر بین الاقوامی عیسائی تنظیموں کے کروڑوں ڈالر خرچ کیے جاتے ہیں۔ پاکستان میں اس کا بڑا مرکز لاہور میں ٹھوکر نیاز بیگ سے ملتان روڈ پر ۱۴ کلو میٹر پر واقع ہے۔ وسیع وعریض احاطے پر مشتمل اس جگہ کا نام "ایڈونٹ پورہ" رکھا گیا ہے جس کے احاطے میں مشن پر آئی ہوئی غیر ملکی عیسائی شخصیات کی رہائش گاہوں کے علاوہ چرچ، سکول، ریکارڈنگ اور براڈ کاسٹنگ سٹوڈیوز اور جدید پرنٹنگ پریس موجود ہیں اور اس احاطے میں عام افراد کا جانا ناممکن ہے۔ اس احاطے میں دیگر شخصیات کے علاوہ کارتھ انتھنی، بروس ووٹ، چارلس ڈین اور ڈاکٹر اختر وقار انجیلی اہم ذمہ داریوں پر کام کرتے ہیں۔ عیسائیت کے فروغ اور مخصوص نظریات کے پرچار کے لیے یہاں جدید پریس میں کتابیں اور لٹریچر پرنٹ ہوتا ہے نیز برطانیہ اور دیگر ممالک سے آنے والی قیمتی کتب کا اسٹاک بھی یہاں سے ملک بھر کے مختلف شہروں میں پہنچایا جاتا ہے۔ یہاں کے ریکارڈنگ سٹوڈیوز میں پاکستان میں سیکولر معاشرے کے قیام اور عیسائیت کی تبلیغ کے لیے استعمال ہونے والی آڈیو اور ویڈیو کیسیں ریکارڈ کی جاتی ہیں اور بعض اہم ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ یہاں پر موبائل براڈ کاسٹنگ سسٹم بھی موجود ہے۔ جہاں سے ریڈیو پر مخصوص فریکوئنسی میں اسلام کے خلاف پراپیگنڈہ اور عیسائیت کی تبلیغ کے پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ پاکستان کے ریڈیو پر مختلف اوقات میں "فیسا" ریڈیو کی نشریات بھی سنی جاتی ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ نشریات کسی اور ملک سے نشر کی جاتی ہیں لیکن فیسا ریڈیو کے لیے کام کرنے والی ایک عیسائی شخصیت بریگیڈیر (ریٹائرڈ) بی کے مسیح جو کہ گارڈن ٹاؤن لاہور میں مقیم ہے، نے انکشاف کیا ہے کہ یہ ریڈیو سٹیشن راولپنڈی کے علاوہ پاکستان کے ایک اور نامعلوم مقام پر موجود ہے۔ عیسائیت کے فروغ کے لیے پاکستان میں کام کرنے والے خفیہ براڈ کاسٹنگ سنٹروں کے بارے میں جب تحقیق کی گئی تو کئی ایسے ایڈریس معلوم ہوئے جن کے کنٹرول میں رہ کر پاکستان سمیت دیگر اسلامی ممالک میں ایسی شر انگیز نشریات جاری کی جاتی ہیں۔

WRMF # (World Radio Missionary Fellowship, Inc)

- NZ. P.O. Box 27-172, AUCKLAND 4

- USA. P.O.Box 3000, OPA LOCKA, FL 33055

- UK. 7 WEST BANK, DORKING, SURRY RH43BZ

FEBA # (Far East Broadcasting Association)

UK IVY ARCH RD. WORTHING. W SUSSEX BN. 14 8BU

FEBC # (Far East Broadcasting Company, Inc)

USA P.O.Box 1, LA MIRADA, CA 90637

AUST P.O. Box 183 CARINGBAH, NWS 2229.

NZ. P.O.Box 4140, HAMILTON.

IBRA # (International Broadcasting Association)

SWEDEN S-105 36 STOCKHOLM

عیسائیت کے غلبہ کی خاطر ورلڈ آپریشن کے نام سے شروع کیے گئے اس آپریشن کے لیے دنیا بھر میں ان کے جو مشن یا ایجنسیاں کام کر رہی ہیں ان کو مختلف نام دیے گئے ہیں۔ جیسے

ABC (Afghan Border Crusade)

APCM (Asia Pacific Christian Mission)

CAM (Central Asian Mission)

MECO (Middle East Christian Out Reach)

مشن سے وابستہ کئی افراد سے ملاقاتیں ہوئیں۔ سب کے سب اسلام پر مکمل عبور رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو قابو کرنے کے لیے پہلے ان کے مذہب اور تعلیمات پر مکمل عبور حاصل ہونا چاہیے۔ مشن کا دعویٰ ہے کہ اس وقت پاکستان میں ۵۰ لاکھ سے زائد افراد عیسائیت سے وابستہ ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ورلڈ آپریشن کے بعد سنی اور شیعہ دونوں مسلک کے مسلمان کافی تعداد میں عیسائیت میں داخل ہو چکے ہیں اور کئی نوجوان عیسائی لڑکیوں سے شادی کے بعد بیرون ملک جا چکے ہیں۔

اعجاز زیدی جو ۳ وارث روڈ لاہور پر رہائش پذیر ہیں۔ ایک انتہائی نفیس بزرگ ہیں۔ شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور تیس سال قبل عیسائیت میں داخل ہو گئے اور پھر اپنے آپ

کو عیسائیت کے مشن کے لیے وقف کر دیا۔

راقم کو ایک سال قبل زیدی صاحب سے چند ملاقاتیں کرنے کا موقع ملا تو ان دنوں ”فہیم“ نامی ایک خوبصورت نوجوان ان کے پاس تربیت لینے آتا تھا۔ راقم کے استفسار پر زیدی صاحب نے بتایا تھا کہ انقلاب ایران کے بعد جو لوگ شاہ کے حامی تھے اور ایران سے ہجرت کر کے دوسرے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی مقیم ہوئے‘ اب ان میں سے اکثر کو عیسائی تنظیمیں عیسائیت میں داخل کر رہی ہیں اور جو نوجوان عیسائیت قبول کرتے ہیں انہیں لاہور میں تربیت دی جاتی ہے۔ بعد ازاں کئی نوجوانوں کو باہر بھیج دیا جاتا ہے۔ زیدی صاحب کے بقول اب وہ نوجوان کچھ عرصہ کے لیے کینیڈا روانہ ہو رہا تھا‘ راقم نے جب اعجاز زیدی سے یہ پوچھا کہ انہوں نے اپنا مسلک اور مذہب چھوڑ کر عیسائیت کیوں قبول کی تو زیدی صاحب نے اپنے دو اشعار سنا کر خاموشی اختیار کر لی۔

ان کی نوازشوں کا بھرم ہو کے رہ گئے
کچھ لوگ مبتلائے علم ہو کے رہ گئے
حق بات کوئی کیسے کہے ان کی بزم میں
جتنے بھی سر اٹھے تھے قلم ہو کے رہ گئے

شفقت علی (فرانسس عمونیل) 72.E ماڈل ٹاؤن لاہور۔ شفقت علی مسلمان نوجوان تھا۔ بی ایس سی فارمیسی میں تعلیم حاصل کی۔ انتہا درجے کا ذہین مسلمان تھا جسے عیسائی تنظیموں نے نہ صرف عیسائی بنا دیا بلکہ اس کو عیسائیت کی اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ اسے ماڈل ٹاؤن ای بلاک میں ایک قیمتی بنگلے میں منتقل کیا۔ جہاں اب وہ نوجوانوں کو مختلف نشستوں میں عیسائیت کی تعلیم دیتا ہے کہ اس کا نیا نام فرانسس عمونیل ہے اور وہ مشن کے لیے کام کر رہا ہے۔

ورلڈ مشن پر تیزی سے عمل در آمد کے لیے پاکستان میں مختلف محاذوں پر کام ہو رہا ہے۔ عیسائی مشنری اس انداز میں اپنے مشن کی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جس کی اجازت اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ہرگز نہیں دیتا۔ اس سلسلے میں لاہور میں ایک اور اہم مرکز ڈومینیکن سنٹر Dominican Centre بھی کام کر رہا ہے۔

DOMINICAN CENTRE

153 - ALI BLOCK

NEW GARDEN TOWN, LAHORE.

اس ادارے کو Dominican Fairs کا نام دیا گیا ہے اور عیسائیت کے ورلڈ آپریشن کی مناسبت سے اس کا مخصوص نعرہ "اٹھو اور دنیا پر غلبہ حاصل کر لو" ہے۔ اس ادارے کے انچارج پاکستان میں پوپ کے نمائندے "فادر جیمز چینن" ہیں۔ اس ادارے کے زیر اہتمام پاکستان میں لاہور، گوجرانوالہ اور کراچی کے علاوہ چند دیگر بڑے شہروں میں تربیتی مراکز ہیں جہاں پر مستقبل میں عیسائیت کی تعلیم و تربیت اور تبلیغ کے لیے مفکر تیار کیے جاتے ہیں۔ نیز پوپ کے نمائندے کی صدارت میں ہر ماہ باقاعدگی سے ایسے اہم اجلاس ہوتے ہیں جن میں عیسائی نمائندوں کے علاوہ مسلمانوں کی طرف سے اہم بیوروکریٹس، ریٹائرڈ جج، ایڈووکیٹ، ہیومن رائٹس تنظیموں کے نمائندے اور اہم شخصیات شرکت کرتی ہیں۔ یہ اجلاس بعض اوقات ہر ماہ کی پندرہ تاریخ اور بعض اوقات ہر ماہ کی آخری جمعرات کو ہوتا ہے۔ جس میں اسلام اور عیسائیت کا تقابلی جائزہ، پاکستان میں آزاد معاشرہ اور پاکستان میں انسانی حقوق کے بارے میں مباحثہ ہوتا ہے۔ ان اجلاسوں کی باقاعدہ رپورٹ بین الاقوامی تنظیموں اور پوپ کے مرکز کو بھیجی جاتی ہے۔ ایسی نشستوں کا اصل مقصد پاکستان کے تمام اہم شعبوں سے وابستہ اہم شخصیات کی ہمدردیاں حاصل کرنا ہے تاکہ عیسائی تنظیموں کے بارے میں کوئی بھی منفی خیالات ذہن میں نہ لا سکے۔

پاکستان کو مکمل عیسائی ریاست بنانے سے قبل پہلے مرحلے میں اسے مکمل سیکولر ریاست بنانا ہے اور اس سلسلہ میں پاکستان میں آزاد معاشرہ کا قیام عیسائیوں کی ترجیحات میں شامل ہے۔

معاملہ بڑا سنگین ہے، وطن کی نظریاتی اور مذہبی سرحدوں پر حملہ ہو چکا ہے۔ ہمارے حکمران بعض اوقات غیر معمولی اور غیر ضروری مصلحتوں کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے خطرناک نتائج بھگتنے پڑتے ہیں۔ معاملہ مذہب کا ہے، ہمیں اپنی آنکھیں کھلی رکھنی چاہئیں۔ گزشتہ سالوں سے بنیاد پرستی سے متنفر کرنے کے لیے ایک سازش کے تحت ہمیں بنیاد پرست کہنے کا پراپیگنڈہ شروع کیا گیا تاکہ آزاد خیال پاکستانی عیسائیوں کے لیے میدان کھلا چھوڑ دیں۔ بہرصورت زیادہ ذمہ داری حکمرانوں کی ہے۔